بسم الله الرحمن الرحيم

ورکشاپ

قرآن اور

ہماری ذمہ داری

جن لوگوں کو توراۃ کا حامل بنایا گیا تھا مگر انھوں نے اس کا بار نہ اُٹھایا ، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہےجس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں ۔

اس سے بھی زیادہ بُری مثال ہے اُن لوگوں کی جنھوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے ۔ایسےظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔۔

سورہ جمعہ

بنی اسرائیل کے کن اعمال کی وجہ سے ان کو یہ کہا گیا۔۔۔؟

کیا آج امت مسلمہ پر یہ آیت
پوری اترتی ہے؟

ہم کیا کر رہے ہیں؟
کیا ہم بھی گدھے پر کتابیں لاد رہے ہیں؟

ورکشاپ کے مقاصد

اس ورکشاپ کے اختتام پر معلمات

- قرآن کی ذمہ داری کو محسوس کریں
- بے روح علم کی منتقلی اور قرآن کے پیغام کی منتقلی کا فرق سمجھ لیں۔
- دوسرے مضامین کو قرآن سے جوڑ کر پڑھانا سیکھ لیں
- سری نصاب میں قرآن کیسے شامل ہو؟ جان لیں۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾

ترجمہ:۔

پس اے نبی ﷺ ،کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لیکر ان کے ساتھ زبردست جہاد کرو۔

(سورہ فرقان:52)

مجاہد برہان وانی

مجاہد کیسا ہوتا ہے؟

- مجاہد کی سوچ۔ نظریہ
- مجاہد کی محبتیں، فکریں اور ترجیحات
- مجاہد کا لائف اسٹائل
- مجاہد کا دشمن سے تعلق
- مجاہد کا اپنے ہتھیار سے تعلق

کیا ہم مجاہد ہیں؟
ہمارا ہتھیار؟

لائحہ عمل کے تین نکات:۔

- قرآن کیسے پڑھائیں؟
- دوسرے مضامین اور قرآن
- سری نصاب اور قرآن

قرآن کی تدریس

- آپ قرآن کی معلمہ کو مشورہ دیں
- وہ قرآن کی تدریس میں کن باتوں کا خیال رکھے

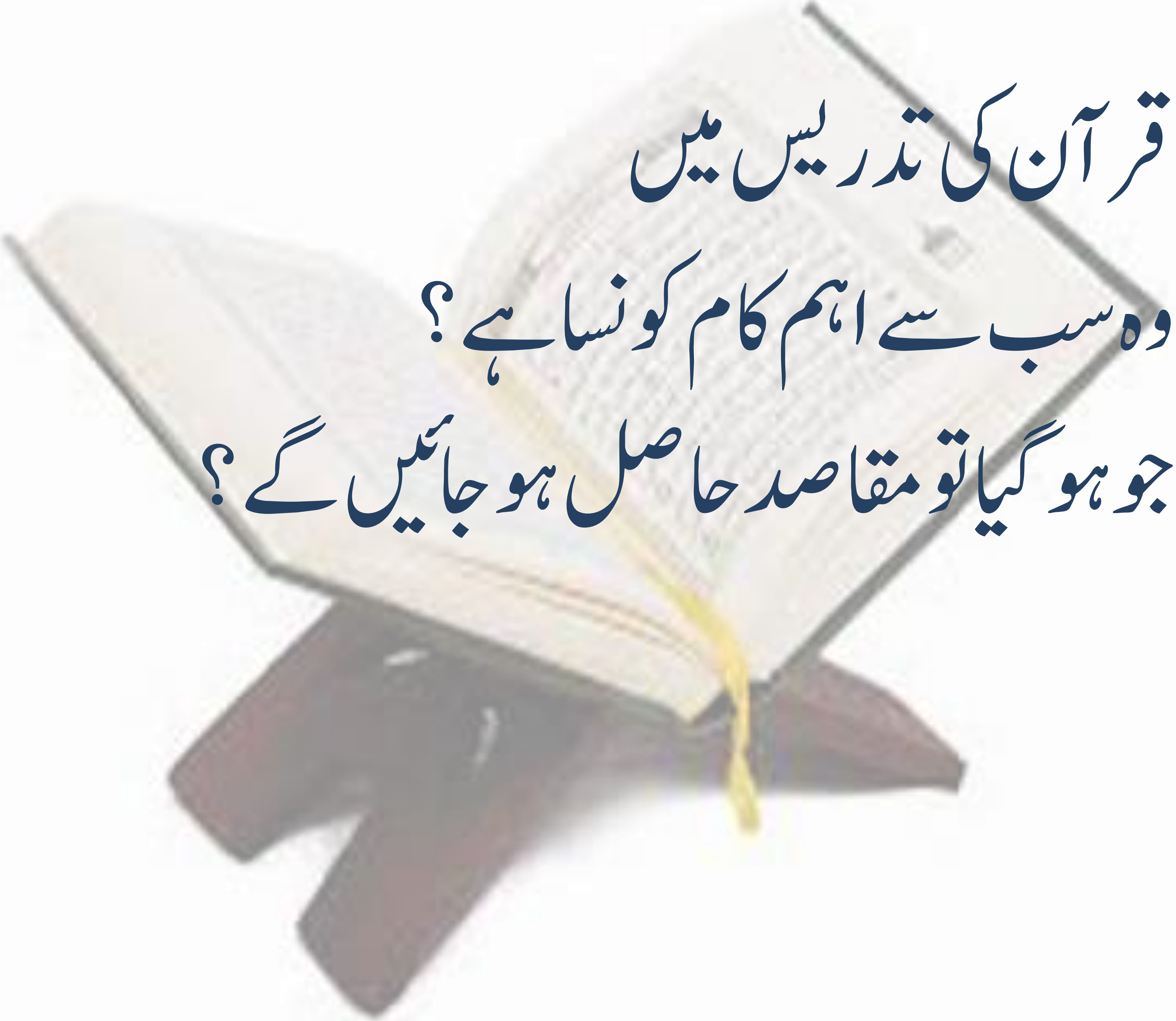

قرآن کی تدریس میں

- وہ سب سے اہم کام کونسا ہے؟
- جو ہو گیا تو مقاصد حاصل ہو جائیں گے؟

قرآن کے پیغام کا ابلاغ

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا
بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

ترجمہ:۔

اے رسول جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم
پر نازل ہوا اس کو پہنچا دیجیئے

قرآن کی تشریح اور قرآن کے ابلاغ کا فرق

ان آیات کا بنیادی پیغام کیا ہے؟

- سورہ العصر
- سورہ التکاثر
- سورہ الھب
- سورہ القریش
- سورہ الکافرون
- سورہ الفیل

قرآن کا پیغام کیا ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

(الذٰریٰت:56)

ترجمہ:

میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کے لئے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ

(البقرہ:21)

ترجمہ:

اے انسانوں عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تم کو پیدا کیا۔

وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ حُنَفَآءَ

ترجمہ:۔ اور ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں
، اپنے دین کو اس کے لیئے خالص کر کے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱتَّقُوا ٱللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِۦ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم
مُّسْلِمُونَ ١٠٢ (ال عمران : 102)

ترجمہ:۔ اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے
اور موت نہ آئے تم کو جب کہ تم مسلم ہو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾

الشعراء :108

ترجمہ:۔

پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ:۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

وَمَن لَّمۡ يَحۡكُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ فَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡكَـٰفِرُونَ ۞

ترجمہ:۔

جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْمِيزَانَ
لِيَقُومَ ٱلنَّاسُ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا ٱلْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ
وَلِيَعْلَمَ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥ وَرُسُلَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِىٌّ عَزِيزٌ ۝

الحدید : 25

ترجمہ:۔

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیوں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا، اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں، اور لوہا اُتارا جس میں زور ہے اور لوگوں کے لئے منافع ہیں، یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے

شَرَعَ لَكُم مِّنَ ٱلدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِۦ نُوحًا وَٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ
وَمَا وَصَّيْنَا بِهِۦٓ إِبْرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰٓ ۖ أَنْ أَقِيمُوا۟ ٱلدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا۟
فِيهِ ۚ (الشوریٰ: 13)

ترجمہ:۔

اس نے تمہارے لئے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوحؑ دیا تھا، اور جسے (اے محمد ﷺ) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے، اور جس کی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں، اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اس میں متفرق نہ ہو جاؤ۔

هُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ ٱلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ

وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ (صف : 9)

ترجمہ:۔

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ھدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے کے پورے دین پر غالب کردے خواہ مشرکین کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَٰكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا۟ شُهَدَآءَ عَلَى ٱلنَّاسِ
وَيَكُونَ ٱلرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا ٱلْقِبْلَةَ ٱلَّتِى كُنتَ

ترجمہ:۔ اور اسی طرح تو ہم نے تم مسلمانوں کو ایک امت وسط بنایا ہے، تاکہ تم دنیا
کے لوگوں پر گواہ رہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔ (البقرہ : 143)

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِٱلْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ
عَنِ ٱلْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ ۗ وَلَوْ ءَامَنَ أَهْلُ ٱلْكِتَٰبِ لَكَانَ

ترجمہ:۔ تم امت کی بھلائی کے لئے نکالے گئے ہو، تم بلائی کا حکم دیتے ہو اور
برائی سے روکتے ہو اور اللہ مومنین کے ساتھ ہے۔ (ال عمران : 110)

ایمان حقیقی

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱدْخُلُوا۟ فِى ٱلسِّلْمِ كَآفَّةً

جہاد فی سبیل اللہ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُونُوٓا۟ أَنصَارَ ٱللَّهِ

الَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَهَاجَرُوا۟ وَجَٰهَدُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ
أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ ٱللَّهِ ۚ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ﴿٢٠﴾

ترجمہ:-

جو ایمان لائے اور جنھوں نے اس کی راہ میں گھر بار چھوڑے اور جان و مال سے
جہاد کیا وہی کامیاب ہیں۔ (توبہ : 20)

إِنَّمَا ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا۟
وَجَٰهَدُوا۟ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ
ٱلصَّٰدِقُونَ ١٥

ترجمہ:۔

حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انھوں نے
کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا،
وہی سچے لوگ ہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ هَلۡ أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰ تِجَٰرَةٖ تُنجِيكُم مِّنۡ عَذَابٍ أَلِيمٖ ١٠

تُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتُجَٰهِدُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ بِأَمۡوَٰلِكُمۡ وَأَنفُسِكُمۡۚ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ
لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ١١

(صف : 10-11)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو تمھیں
عذاب علیم سے بچا دے ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ
میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے، یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

قرآن کا پیغام

صرف اللہ ہی کی عبادت کرو۔۔۔۔ ایمان

اللہ کا دین قائم کرو۔۔۔۔ جہاد

دیگر مضامین اور قرآن

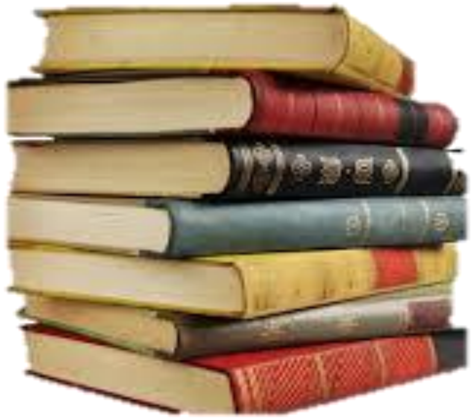

سرگرمی۔ گروپ میں تبادلہ خیال

1۔میرے علم اور فہم قرآن بڑھنے سے میرے مضمون کی تدریس پر کیا مثبت اثر پڑے گا؟

2۔میں اپنے مضمون کو قرآن سے جوڑ کر کیسے پڑھاؤں گی؟

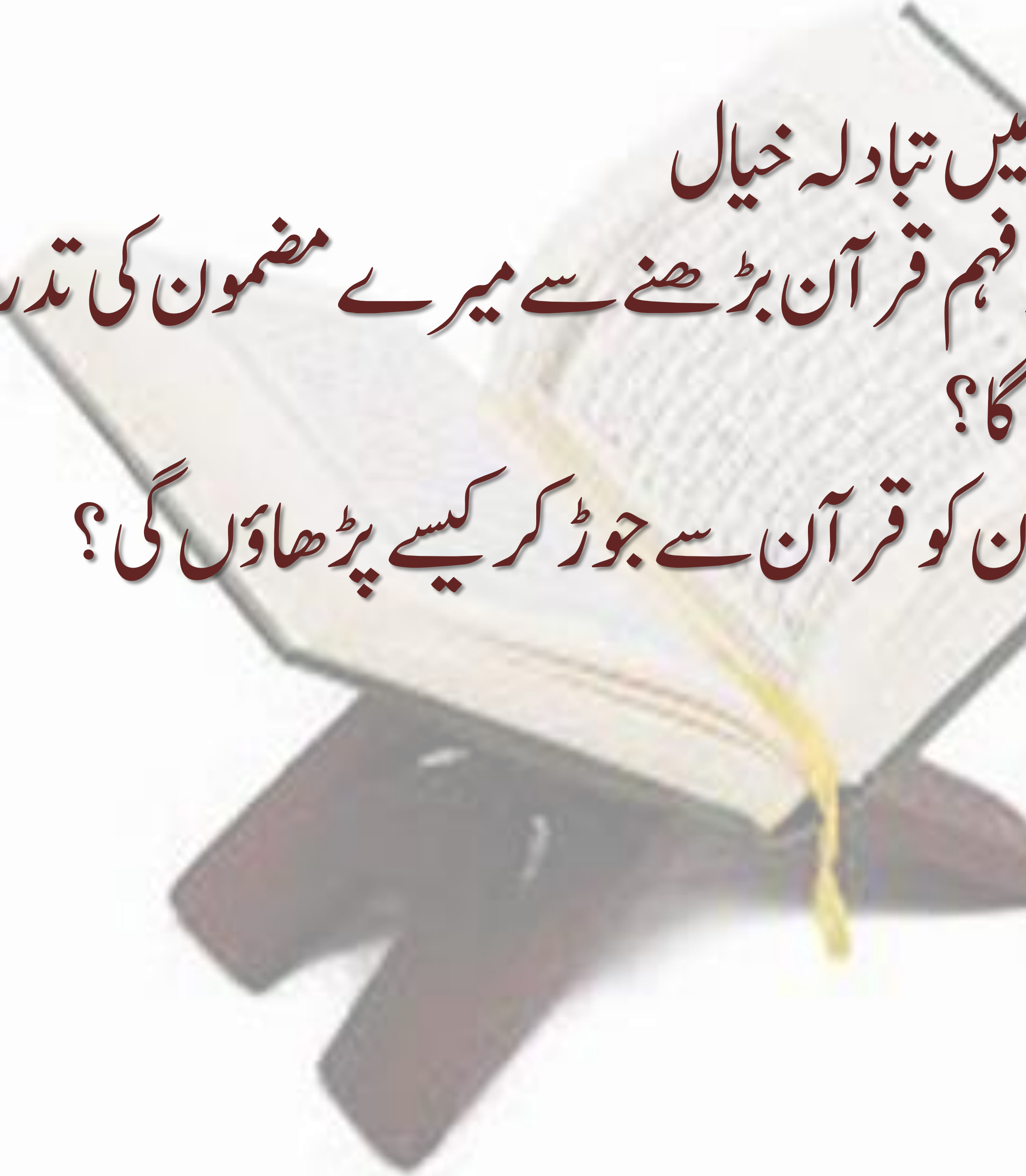

قرآن اور سری نصاب

جہری نصاب

وہ نصاب جو رجسٹر میں لکھا ہوتا ہے طالبات کلاس روم
میں اسے پڑھتی اور سیکھتی ہیں۔

سری نصاب

ادارے میں داخل ہونے کے بعد طالبہ ادارے سے کسی
بھی ذریعہ سے جو کچھ سیکھتی ہے۔

سرگرمی

تصور کریں آپ کسی ایسے انسٹی ٹیوٹ میں کچھ عرصہ گزارتی ہیں
جہاں قرآن سری نصاب میں شامل ہے۔ آپ نے وہاں کیا کیا دیکھا؟؟؟

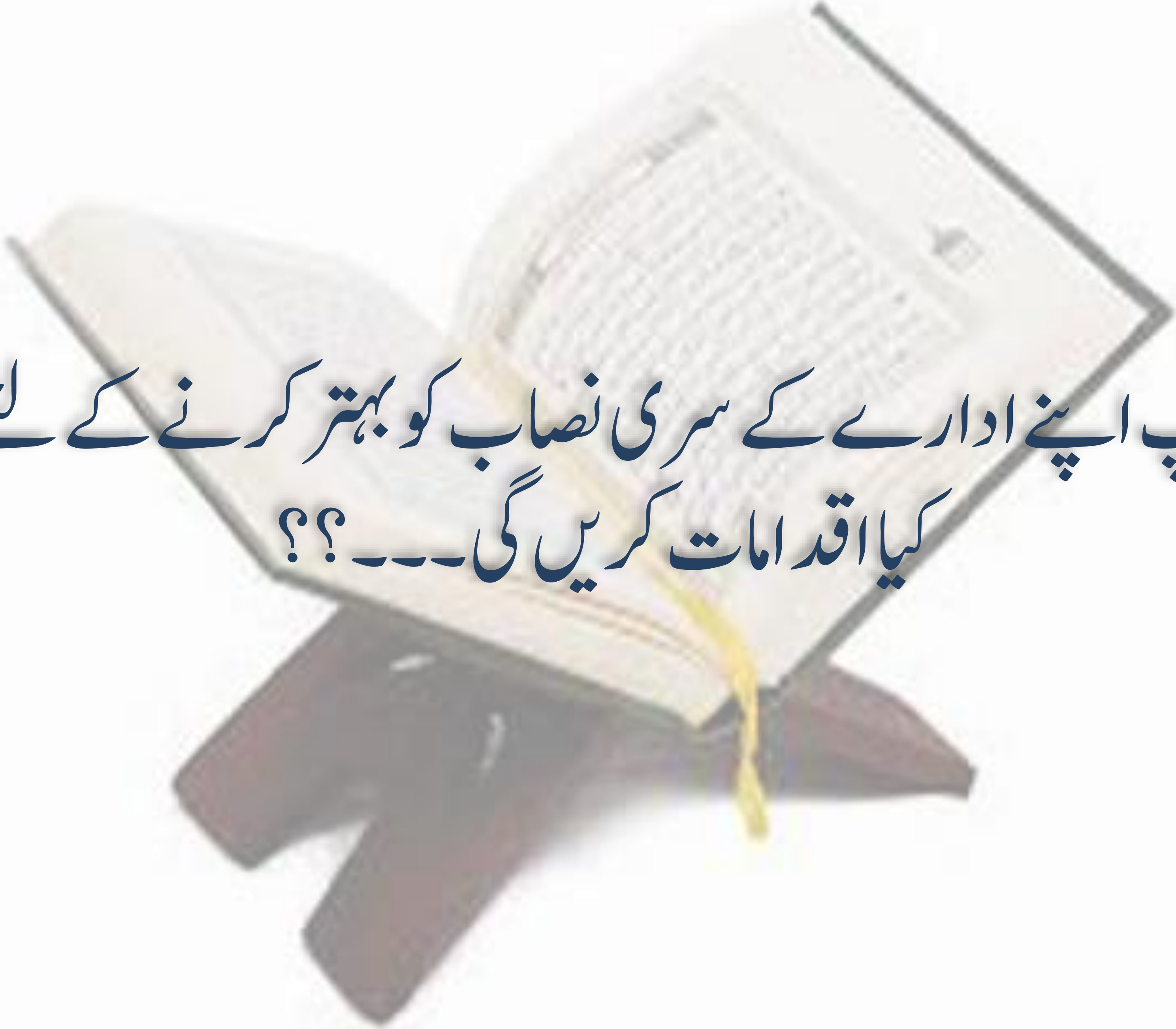

آپ اپنے ادارے کے سری نصاب کو بہتر کرنے کے لئے
کیا اقدامات کریں گی۔۔۔؟؟

- وقت کی پابندی کا ماحول بنانا۔
- صفائی کا معیار بہتر کرنا۔
- تدریسی و غیر تدریسی عملہ کی تربیت کا نظام بنانا۔
- سنتوں پر عمل کو رواج دینا۔
- ادارے کے قواعد و ضوابط کو اسلام کے مطابق بنانا۔

یہ کون کرے گا۔۔۔؟

- پرنسپل
- تمام معلمات

ہم نے کیا سمجھا؟
اللہ تعالیٰ ہم کو قرآن پاک کی امانت کا حق سمجھنے والا
اور ادا کرنے والا بنا دے۔(آمین) !